بسم اللہ الرحمن الرحیم

جس قالین پر تصویر بنی ہو اس پر نماز کا حکم

دارالافتاء اہلسنت (دعوت اسلامی)

سوال

قالین پر تصویر بنی ہو، تو کیا اس پر نماز ہو جائے گی؟

جواب

تصویر والے قالین کو بچھا کر اس پر نماز پڑھنا مکروہ نہیں، جبکہ سجدہ تصویر پر نہ ہو۔ علامہ مَرْغِینانی رَحْمَۃُ اللہ تَعَالٰی عَلَیْہِ (سالِ وفات: 593ھ/1196ء) لکھتے ہیں:

”ولو كانت الصورة على وسادة ملقاة أو على بساط مفروش لا يكره، لأنها تداس وتوطأ بخلاف ما إذا كانت الوسادة منصوبة“

ترجمہ: تصویر اگر نیچے پڑے سرہانے یا بچھے ہوئے بستر پر ہو، تو اس میں کراہت نہیں، کیونکہ اس پر چلا جاتا ہے اور اس کو روندا جاتا ہے برخلاف اس کے کہ جب سرہانہ کھڑا کیا ہوا ہو۔ (الھدایۃ، جلد 1، صفحہ 65، مطبوعہ داراحیاء التراث العربی، بیروت)

بہارِ شریعت میں ہے ”اگر تصویر ذلت کی جگہ ہو، مثلاً جوتیاں اُتارنے کی جگہ یا اور کسی جگہ فرش پر کہ لوگ اسے روندتے ہوں یا تکیے پر کہ زانو وغیرہ کے نیچے رکھا جاتا ہو، تو ایسی تصویر مکان میں ہونے سے کراہت نہیں، نہ اس سے نماز میں کراہت آئے، جب کہ سجدہ اس پر نہ ہو۔“ (بہارِ شریعت، جلد 1، حصہ 3، صفحہ 628، مکتبۃ المدینہ، کراچی)

وَاللہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُہ اَعْلَم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

مجیب: مولانا احمد سلیم عطاری مدنی

فتوی نمبر: WAT-4660

تاریخ اجراء: 03 شعبان المعظم 1447ھ/23 جنوری 2026ء